قرآنی بیان

اپنی بیٹھک درست رکھیے

(پارہ:25، سورۂ زخرف:67)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

10 اپریل، 2026ء
(بمطابق: 21 شوال شریف، 1447ھ)
کے جمعۃ المبارک کا

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
10 اپریل، 2026ء (بمطابق: 21 شوال شریف، 1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ:25، سورۂ زخرف:67)

اپنی بیٹھک درست رکھیے!

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- .. نیک دوست شفاعت فرمائیں گے — صفحہ: 05
- .. بیٹھک اپنانے میں عقلمندی اپنائیے! — صفحہ: 09
- .. غیر مسلم کی دوستی کا بھیانک انجام — صفحہ: 10
- .. فرشتے شکریہ بولتے ہیں — صفحہ: 15

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عالی شان ہے:

لَیَرِدَنَّ الْحَوْضَ عَلَیَّ اَقْوَامٌ مَا اَعْرِفُھُمْ اِلَّا بِکَثْرَۃِ الصَّلَاۃِ عَلَیَّ

ترجمہ: حوضِ کوثر پر مجھے ایسی قومیں ملیں گی، جنہیں میں بہت زیادہ درودِ پاک پڑھنے کے سبب ہی پہچانوں گا۔[1]

اے دینِ حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم
میرے شفیعِ محشر تم پر سلام ہر دم
کوئی نہیں ہمارا ہم کس کے در پہ جائیں
اے بیکسوں کے یاور تم پر سلام ہر دم
اپنے گدائے در کی لیجے خبر خدارا
کیجے کرم حسنؔ پر تم پر سلام ہر دم[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَىٕذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ ﴿۶۷﴾

(پارہ:25، سورۂ زخرف:67)

1 ...القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:129۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:168و169 ملتقطاً۔

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اس دن گہرے دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوجائیں گے سِوائے پرہیزگاروں کے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج ایک اَہم مُعاشَرتی معاملے پر بات کرنی ہے، مُعَاملہ اتنا اَہم ہے کہ اس کا اَثَر ہمارے اَخلاق، ہمارے کردار، ہماری عادات واَطوار بلکہ قرآن وحدیث کی تشریح کو سامنے رکھ کر عرض کروں تو اس معاملے کا اَثَر ہماری آخرت میں نجات تک پڑتا ہے۔ لیکن افسوس! ہمارے ہاں عموماً اس معاملے کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی۔ وہ مُعَاملہ ہے: **ہماری بیٹھکیں۔** ہم کن کے ساتھ بیٹھتے ہیں۔ شاید ہی مُعَاشرے کا کوئی فرد ہوگا جس کا کوئی فرینڈ سرکل (*Friend Circle*) نہ ہو، جس کے پاس فارِغ وقت گزارنے کے لیے کوئی بیٹھک نہ ہو ❁ چائے کا ہوٹل ایک عمومی بیٹھک ہے، رات کو سب کاموں سے فارِغ ہو کر لوگ چائے کے ہوٹل پر جا بیٹھتے ہیں اور رات گئے تک باتوں میں مصروف رہتے ہیں ❁ ہمارے بڑے بُوڑھے صبح صبح ٹہلنے کے لیے پارک (*Park*) جاتے ہیں، وہاں بیٹھک سجتی ہے ❁ گلی محلے کے نوجوان بعض دفعہ گلی ہی میں بیٹھے کئی کئی گھنٹے گزار دیتے ہیں۔

غرض؛ ہر ایک کا فرینڈ سرکل ہوتا ہے، تقریباً سب ہی اپنے دوستوں کے ساتھ اچھا خاصا وقت گزارتے ہیں۔ ہماری یہ جو بیٹھکیں ہیں، یہ بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ ہماری بیٹھک کیسی ہونی چاہیے؟ کس قسم کے لوگوں کے ساتھ ہونی چاہیے؟ اس تَعَلُّق سے آج ہم قرآن و حدیث کی تعلیمات سیکھنے کی سعادت حاصِل کریں گے۔ اللہ پاک ہمیں درست

بات سننے، سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

ہم نے شروع میں آیتِ کریمہ سننے کی سعادت حاصل کی، اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلۡاَخِلَّآءُ یَوۡمَىٕذٍۭ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۶۷﴾ (پارہ:25، سورۂ زخرف:67)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اس دن گہرے دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے سوائے پرہیزگاروں کے۔

اِس آیتِ کریمہ میں دوستی کی 2 قسمیں اِرشاد ہوئی ہیں: (1): ایک دوستی وہ ہے جو روزِ قیامت دُشمنی میں بدل جائے گی۔ یہ عموماً گُناہوں بھری دوستیاں (Friendships) ہوتی ہیں، اسی طرح عموماً دُنیاداری پر مبنی جو دوستیاں ہوتی ہیں، جو نیکی کی بنیاد پر قائِم نہیں ہوتیں، وہ بھی روزِ قیامت باقی نہیں رہیں گی، بلکہ قیامت تو بہت دُور کی بات ہے، عموماً ایسی دوستیاں قبر کے گڑھے تک ساتھ نہیں دیتیں۔ ایک پنجابی شاعِر نے کیا خوب کہا ہے:

جَیہڑے کَہندے سِی مَرَاں گے نَال تَیرِے
اَج اَونہاں وِی بَازیَاں ہَاریاں نَیں
جَیہڑے تَرسَدے سَن دِیدَ نُوں دِنے رَاتِیں
اَج اَونہاں بھی بَاریَاں مَاریَاں نَیں

مَفْہُوم: وہ جگری دوست، سجن، یار جو کہتے تھے کہ ہمارا مرنا جینا ایک ساتھ ہے، جب موت آئی، وہ جگری دوست بھی بازی ہار گئے، جو دِن رات ہمیں دیکھنے کو ترستے تھے، جیسے ہی قبر

کے گڑھے میں اُترے، ایسے جگری یاروں نے بھی ملنا چھوڑ دیا۔

غرض؛ وہ دوستیاں جو دُنیاداری کی بنیاد پر ہوتی ہیں، وہ روزِ قیامت تَو کیا قبر کے گڑھے تک بھی ساتھ نہیں چلتیں۔

(2): دوسری دوستی: فرمایا:

اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ ﴿۶۷﴾ (پارہ:25، سورۂ زخرف:67) | تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان : سوائے پرہیز گاروں کے

یعنی نیک لوگوں کی دوستی، اِن کی بیٹھک، اِن کا پیار، اِن کی محبّت ہے جو دُنیا ہی میں نہیں، بلکہ قیامت کے دِن، اُس نفسا نفسی کے عالَم میں بھی قائم رہے گی اور کام بھی آئے گی۔

نیک دوست شفاعت فرمائیں گے

بخاری شریف میں حدیثِ پاک ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت گنہگاروں کو جہنّم میں ڈال دیا جائے گا۔ اب نیک لوگ جن کی بخشش ہو چکی ہو گی، وہ اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کریں گے: اے اللہ پاک! اِخْوَانُنَا كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَنَا وَيَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَيَعْمَلُوْنَ مَعَنَا یہ ہمارے بھائی ہیں، ہمارے ساتھ نمازیں پڑھا کرتے تھے، ہمارے ساتھ روزے رکھا کرتے تھے، ہمارے ساتھ مِل کر نیک اَعْمال کیا کرتے تھے۔ اللہ پاک فرمائے گا: اِذْهَبُوْا! یعنی جہنّم کے اندر چلے جاؤ! فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ دِيْنَارٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجُوْهُ جس کے دِل میں دینار برابر بھی اِیمان پاؤ! اُسے جہنّم سے نکال کر لے آؤ! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ان بخشے ہوؤں پر جہنّم کی آگ حرام کر دی جائے گی، یہ جہنّم کے اندر چلے جائیں گے اور جس جس کو پہچانتے ہوں گے، انہیں نکال کر باہَر لے آئیں گے۔[1]

---

1 ...بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ: وجوہ یومئذ ناضرة...الخ، صفحہ: 1795، حدیث: 7439۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے: نیک لوگوں کی بیٹھک، اِن کی دوستی اور اِن کی صُحبت کا فیضان ❁ اِن کے ساتھ رہیں گے ❁ اِن کے ساتھ بیٹھیں گے ❁ اِن کے ساتھ ملیں جلیں گے ❁ دوستی رکھیں گے تو دُنیا ہی نہیں، قبر، حشر بلکہ جنّت میں جانے تک ساتھ نبھائیں گے۔

دوست کیسے بنائیں...؟

پارہ: 11، سُورۂ توبہ، آیت: 119 میں اللہ پاک اِرْشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ (پارہ: 11، سورۂ تَوبہ: 119)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: اِس آیت سے نیک لوگوں کی صُحبت میں بیٹھنے کا بھی ثبوت ملتا ہے کیونکہ ان کے ساتھ ہونے کی ایک صُورت ان کی صُحبت اِختیار کرنا بھی ہے اور اِن کی صُحبت اِختیار کرنے کا ایک اثر یہ ہوتا ہے کہ اِن کی سیرت و کردار اور اچھے اعمال دیکھ کر خود کو بھی گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کی توفیق مل جاتی ہے اور ایک اثر یہ ہوتا ہے کہ دل کی سختی (*Hardness*) ختم ہوتی اور اس میں رِقَّت و نرمی محسوس ہوتی ہے، ایمان پر خاتمے اور قبر و حشر کے ہَولناک معاملات کی فکر نصیب ہوتی ہے، اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ نیک بندوں سے تَعلُّقات بنائے اور ان کی صُحبت اختیار کرے۔[1]

تعلُّق بنانے کے لیے جانچ کر لیجیے!

حِلْیَۃُ الاولیاء میں ایک بہت خوبصورت روایت ہے۔ اِس روایت کی روشنی میں پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اندازِ تربیت پر بھی غور فرمائیے گا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ: 11، سورۂ توبہ، زیرِ آیت: 119، جلد: 4، صفحہ: 258۔

آلِہٖ وَسَلَّم دِین صِرف سکھاتے نہیں تھے، اس کا پریکٹیکل (**Practical**) بھی کرواتے تھے۔ قربان جایئے! جن صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے اس انداز سے قرآن سیکھا ہو، ان کی قرآن فہمی کا عالَم کیا ہو گا...!! حدیثِ پاک سنیے! **صحابیٔ رسول حضرتِ اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں:** میں نے سُنا؛ ایک دِن پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ سے فرما رہے تھے:

يَا عَلِيُّ! اِسْتَكْثِرْ مِنَ الْمَعَارِفِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ترجمہ: اے علی! مسلمانوں کے ساتھ جان پہچان زیادہ بناؤ!

کیوں؟ اِس میں حکمت کیا ہے؟ فرمایا:

فَكَمْ مِنْ مَّعْرِفَةٍ فِى الدُّنْيَا بَرَكَةٌ فِى الْاٰخِرَةِ

ترجمہ: کیونکہ دُنیامیں کتنی ہی جان پہچان ایسی ہوتی ہیں جو آخرت میں بَرَکت کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔

حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: حکم پا کر حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ تشریف لے گئے۔ اب آپ کا انداز یہ تھا کہ جس سے بھی مُلاقات ہوتی، اسے آخرت کے لیے دوست بنا لیتے۔ کچھ دِن یونہی معاملہ چلتا رہا، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ دوست پر دوست بناتے چلے گئے۔ پھر ایک دِن محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَا فَعَلْتَ فِيْمَا اَمَرْتُكَ

ترجمہ: اے علی! جو میں نے حکم دیا تھا، اس بارے میں کیا کِیا؟

عرض کیا: حُضُور...!! میں نے بہت سارے دوست بنا لیے ہیں۔ فرمایا:

اِذْهَبْ فَابْلُ اَخْبَارَهُمْ

ترجمہ: یعنی اچھا اب جاؤ! اور اپنے دوستوں کے معاملات کی جانچ کرو!

حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ چلے گئے۔ کافی دیر کے بعد واپس آئے اور خِدمتِ سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں سَر جھکا کر بیٹھ گئے۔ انہیں دیکھ کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مسکرائے اور فرمایا:

مَا اَحۡسِبُ یَا عَلِیُّ ثَبَتَ مَعَكَ اِلَّا اَبۡنَاءُ الۡاٰخِرَۃِ

ترجمہ: اے علی! مجھے لگتا ہے تمہارے ساتھ صِرف آخرت کے طلبگار ہی ٹِک پائے ہیں۔

عرض کیا: جس نے آپ کو سچا نبی بنا کر بھیجا ہے، اس رَبِّ رحمٰن کی قسم! ایسا ہی ہے۔
اس پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آیتِ کریمہ کی تِلاوت کی:

اَلۡاَخِلَّآءُ یَوۡمَىٕذٍۭ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۶۷﴾ (پارہ:25، سورۂ زخرف:67)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اس دن گہرے دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوجائیں گے سِوائے پرہیز گاروں کے۔

پھر فرمایا:

یَا عَلِیُّ! اَقۡبِلۡ عَلٰی شَاۡنِكَ، وَامۡلِكۡ لِسَانَكَ، وَاعۡقِلۡ مَنۡ تُعَاشِرُ مِنۡ اَهۡلِ زَمَانِكَ، تَكُنۡ سَالِمًا غَانِمًا

ترجمہ: اے علی! یہی طریقہ اپنائے رکھو! اپنی زبان قابُو میں رکھو! کس کے ساتھ ملنا جلنا اپنا رہے ہو، اس بارے میں عقلمندی اپناؤ! ہمیشہ سلامت اور فائدے مندر ہو گے۔[1]

ہر صحابیٔ نبی! جنّتی!! جنّتی!!

سُبۡحٰنَ اللّٰہ! اندازہ لگائیے! جن کی تربیت اِس کمال انداز سے ہوئی ہو، کیا وہ صحابۂ کرام

1 ...حلیۃ الاولیاء، رقم:249، طاوس بن کیسان، جلد:4، صفحہ:25و26، حدیث:4642۔

علیہمُ الرِّضوان کبھی راہ سے ہٹ سکتے ہیں...؟ ہرگز نہیں ہٹ سکتے۔ اسی لیے تو ہم کہتے ہیں:

ہر صحابیٔ نبی!	جنّتی	جنّتی	سب صحابیات بھی!	جنّتی	جنّتی
چار یارانِ نبی!	جنّتی	جنّتی	حضرتِ صدّیق بھی!	جنّتی	جنّتی
اور عُمرِ فاروق بھی!	جنّتی	جنّتی	عُثمانِ غنی!	جنّتی	جنّتی
فاطمہ اور علی!	جنّتی	جنّتی	ہیں حسن حسین بھی!	جنّتی	جنّتی
والِدَینِ نبی!	جنّتی	جنّتی	ہر زوجۂ نبی!	جنّتی	جنّتی
اور ابو سُفیان بھی!	جنّتی	جنّتی	ہیں معاویہ بھی!	جنّتی	جنّتی[1]

بیٹھک اپنانے میں عقلمندی اپنایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمانِ عالی شان اپنے پلّے سے باندھیے! فرمایا:

وَامْلِكْ لِسانَكَ، وَاعْقِلْ مَنْ تُعَاشِرُ مِنْ اَهْلِ زمَانِكَ، تَكُنْ سالِماً غانِماً

ترجمہ: اپنی زبان قابُو میں رکھو! اپنے زمانے میں کس کے ساتھ ملنا جلنا اپنا رہے ہو، اس بارے میں عقلمندی اپناؤ! ہمیشہ سلامت اور فائدے مند رہو گے۔[2]

پتا چلا؛ دوست بنانے میں، کسی جگہ بیٹھنے، اُٹھنے میں، کسی کے ساتھ تعلقات بڑھانے میں، کسی کی بیٹھک اپنانے میں نہایت عقلمندی سے کام لینا ضروری ہے، ایسا کریں گے تبھی سلامت رہ پائیں گے، ورنہ دُنیا میں نہیں تو آخرت میں پھنسنے کا تو پُورا پُورا خطرہ موجود ہے۔

ہمارے ہاں عموماً اس بارے میں عقلمندی نہیں اپنائی جاتی۔ کیسی افسوسناک صُورت

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:53۔
2 ...حلیۃ الاولیاء، رقم:249، طاوس بن کیسان، جلد:4، صفحہ:25و26، حدیث:4642۔

حال (*Situation*) ہے، ہم نے پاؤں میں پہننے کے لیے جوتا خریدنا ہو تو پُوری مارکیٹ گھومتے ہیں، لوگ ایک جوتا پسند کرنے کے لیے کئی کئی گھنٹے لگا دیتے ہیں، تب جا کر کوئی جوتا پسند آتا ہے اور دوست...!! جسے دِل میں جگہ دینی ہے، جس کے ساتھ اُٹھنا ہے، بیٹھنا ہے، اس کو اپنی زِندگی میں شامِل کرنا ہے، اس کے اَخلاق ہم پر اَثر کریں گے، اس کا کردار ہمارے کردار پر اَثَر انداز ہو گا، اس بارے میں کوئی غور و فِکْر نہیں، کوئی جانچ پڑتال نہیں، بَس! آپس میں 4 باتیں ہوئیں اور دوست بن گیا۔ ایک آدھ گھنٹہ بس میں اکٹھے سَفَر (*Travel*) کیا، بات چیت ہوئی، اپنا نمبر دیا، اُس کا نمبر لیا اور دوستی ہو گئی بلکہ اب تو جدید دور ہے، آن لائن دوستیاں (*Online Friendships*) ہوتی ہیں، نہ سامنے والے کو دیکھا، نہ جانچا، یہ تک مَعْلُوم نہیں ہوتا کہ میں جس سے دوستی کر رہا ہوں، وہ ہے کون، بَس فیس بُک (*Facebook*)، انسٹا گرام (*Instagram*) وغیرہ پر 4 باتیں ہوئیں، فرینڈ ریکویسٹ (*Friend Request*) آئی، ہم نے قبول (*Accept*) کی اور دوستی شروع ہو گئی۔

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے! علّامہ شعرانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: دوست بنانے کے لیے عقلمند ہونا ضَروری ہے تاکہ آدمی جان سکے کہ کون دوستی کے لائق ہے کون نہیں ہے۔ مزید فرماتے ہیں: بے وقوف لوگ ہر ایک کو دوست بنالیتے ہیں، پھر 4 دِن بعد لڑائی ہوتی ہے اور وہی دوست دُشمن ہو جاتا ہے۔ عُلَما فرماتے ہیں: عقل مند وہ ہے جو پہلے تجربہ (*Experience*) کرے، پھر دوست بنائے۔ (1)

غیر مسلم کی دوستی کا بھیانک انجام

ایک شخص تھا: عُقْبَہ بن اَبِی مُعِیْط۔ یہ مکہ مکرمہ کا رہنے والا غیر مسلم تھا۔ پیارے

1 ...لواقح الانوار، العہد الحادی عشر بعد المائتین فی مجالسۃ الصالحین، جلد:2، صفحہ:42 ملتقطاً۔

آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوتا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نُور بھری باتیں سُنتا، اِن پر تعجب بھی کرتا تھا، البتہ اُس نے کلمہ نہیں پڑھا تھا، ایک دِن اُس نے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے گھر دعوت پر بُلایا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے گئے، کھانا حاضِر کیا گیا۔ رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تک تم کلمہ پڑھ کر مسلمان نہیں ہو جاتے، میں تمہارے گھر کا کھانا ہر گز نہیں کھاؤں گا۔ چنانچہ عُقْبَہ بن ابی مُعِیط نے بظاہِر کلمہ پڑھ لیا، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کھانا تناوُل فرمایا اور واپس تشریف لے آئے۔

عُقْبَہ بن ابی مُعِیط کی اُبَی بن خَلف کے ساتھ دوستی تھی، اُبَی بن خَلف مکہ مکرمہ کا بڑا ظالِم کافِر تھا، جب اسے پتا چلا کہ عُقْبَہ نے رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اپنے گھر دعوت کی اور کلمہ بھی پڑھ لیا ہے تو اس غیر مسلم کی رگ پھڑک اُٹھی، اُس نے عُقْبَہ کو اُکسایا اور کہا: میری تمہارے ساتھ دوستی کی اب ایک ہی صُورت ہے، وہ یہ کہ تم مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ بدتمیزی سے پیش آؤ! مَعَاذَ اللہ!

اب عُقْبَہ بن ابی مُعِیط کے سامنے 2 راستے تھے، ایک طرف اس کا دوست تھا، دوسری طرف اللہ پاک کے مَحبُوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دامنِ اَقْدس اور دوجہاں کی بھلائیاں تھیں مگر اَفْسوس! عُقْبَہ بن اَبِی مُعِیط نے کافِر کی دوستی کو پسند کیا، یہ بدبخت بارگاہِ رسالت میں آیا اور اس نے سخت گستاخی کی،(1) اس پر پارہ:19، سورۂ فرقان کی یہ آیاتِ کریمہ نازِل ہوئیں:(2)

وَیَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیْہِ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ

---

(1)... دلائل النبوۃ لاصبہانی، الفصل الخامس والعشرون، صفحہ:280، رقم:401۔

(2)... تفسیر خازن، پارہ:19، سورۂ فرقان، زیرِ آیت:27، جلد:3، صفحہ:312۔

اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا ﴿۲۷﴾ یٰوَیْلَتٰى لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْؕ وَ كَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾

(پارہ:19، سورۂ فرقان:27 تا29)

چبائے گا، کہے گا: اے کاش کہ میں نے رسول کے ساتھ راستہ اختیار کیا ہوتا، ہائے میری بربادی! اے کاش کہ میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا، بیشک اس نے میرے پاس نصیحت آجانے کے بعد مجھے اس سے بہکا دیا اور شیطان انسان کو مصیبت کے وقت بے مدد چھوڑ دینے والا ہے۔

انسان کو جب بہت حَسرت اور شرمندگی ہوتی ہے یا بہت زیادہ غُصّہ آتا ہے تو بعض لوگ دانت پیستے ہیں، بعض حَسرت میں اپنے ہی ہاتھوں پر کاٹنے لگتے ہیں، روزِ قیامت عُقْبہ بن اِبِی مُعیط کی بھی یہی حالت ہوگی، یہ حَسرت سے اپنے ہاتھوں پر کاٹے گا۔(1) اور کہے گا: اے کاش! میں نے رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ساتھ اپنایا ہوتا، کاش! اِن کی پیروی میں جنّت و نجات کا راستہ اِختیار کیا ہوتا! ہائے میری بربادی...!! کاش! میں نے فُلاں (یعنی اُبَیّ بن خلف) کو دوست نہ بنایا ہوتا۔(2)

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! عُقْبہ بن اَبِی مُعیط رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں بیٹھا کرتا تھا، آپ صَلَّی اللّٰہ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کی ہدایت بھری باتیں سُنا کرتا تھا، اس نے آپ صَلَّی اللّٰہ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کے کہنے پر کلمہ بھی پڑھ لیا تھا مگر افسوس! ایک کافِر کی دوستی نے اسے بہکا دیا، یہ جنّت کے رستے کا مُسافِر بن ہی چکا تھا لیکن غلط دوستی نے

1... تفسیر خازن، پارہ:19، سورۂ فرقان، زیرِ آیت:27، جلد:3، صفحہ:313۔
2... تفسیر خازن، پارہ:19، سورۂ فرقان، زیرِ آیت:28، جلد:3، صفحہ:313 مفصلاً۔

اسے پھر سے جہنّم کی طرف دھکیل دیا۔ اب ہم اپنے متعلق غور کریں، آہ! اگر آج ہم نے بُرے لوگوں کو دوست بنایا ❁ جو نمازیں نہیں پڑھتے ❁ نیک کام نہیں کرتے ❁ اللہ و رسول کی نافرمانی کرتے ہیں ❁ شراب پیتے ہیں ❁ جُوا کھیلتے ہیں ❁ سُودی لین دَین کرتے ہیں ❁ بھنگ چرس وغیرہ کا نشہ کرتے ہیں ❁ لڑائی جھگڑے کرنے والے ❁ فیشن پرستی میں آخرت کو بُھولنے والے ❁ سرکش و نافرمان ہیں ❁ ہم نے اگر ایسوں کو دوست بنایا تو کہیں کل روزِ قیامت جب سب تعلقات ٹوٹ جائیں گے ❁ ماں بیٹے سے بھاگے گی ❁ باپ اکلوتے کو چھوڑے گا ❁ بھائی بھائی سے دُور جائے گا، اُس وقت دوست احباب کوئی کسی کا پُرسانِ حال نہ ہو گا ❁ آہ! قیامت کے اُس ہولناک دِن اللہ نہ کرے ہم بھی کہیں حسرت سے یہی نہ پُکارتے رہ جائیں کہ

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ (پارہ:19، سورۂ فرقان:28)	ترجَمۂ کنزالعرفان: ہائے میری بربادی! اے کاش کہ میں نے فُلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

اس لیے آج موقع ہے، ہم اچھے دوست ہی بنائیں، صِرف اچھے، نیک نمازی لوگوں کی صُحبت ہی اختیار کریں۔

صُحبتِ صَالِح تُرا صَالِح کُنَد | صُحبتِ طَالِح تُرا طَالِح کُنَد

ترجمہ: یعنی اچھے کی صُحبت تجھے اچھا بنادے گی، بُرے کی صُحبت تجھے بُرا بنادے گی۔

اچھی اور بُری بیٹھک کی مثال

حضرت اُبو مُوسیٰ اَشْعَرِی رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيْسِ الصَّالِحِ وَجَلِيْسِ السُّوْءِ، كَحَامِلِ الْمِسْكِ، وَنَافِخِ الْكِيرِ

ترجمہ: نیک ہم مَجْلِس اور بُرے ہم مَجْلِس کی مثال خُوشبو والے اور بھٹی والے جیسی ہے۔

فَحَامِلُ الْمِسْكِ: اِمَّا اَنْ يُحْذِيَكَ، وَاِمَّا اَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ، وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً

ترجمہ: مشک اُٹھانے والا تمہیں تحفہ دے گا یا تم اِس سے خریدو گے یا تمہیں اِس سے عمدہ خوشبو آئے گی۔

وَنَافِخُ الْكِيرِ: اَمَّا اَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ، وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا مُنْتِنَةً

ترجمہ: جبکہ بھٹی جھونکنے والا یا تمہارے کپڑے جلائے گا یا تمہیں اِس سے ناگوار بُو آئے گی۔[1]

میاں محمد بخش رحمۃُ اللہِ علیہ اسی حدیثِ پاک کا ترجمہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

بُرے بَنْدِے دِی صُحبَتْ یَارو! جِویں دُکان لَوہاراں
کَپڑِے بھانوِیں کُنج بَہئے چھنکاں پَین ہزاراں
چَنْگے بَنْدِے دِی صُحبَتْ یَارَوْ! جِویں دُکَان عَطَّارَاں
سَوْدَا بھانوِیں مُلْ نَا لَئے ھُلّے آن ہَزَارَاں

مَفْہُوم: بُرے بندے کی صُحبت ایسی ہی ہے جیسی لوہار کی دکان پر بیٹھنا، وہاں پر کپڑے جتنے بھی سنبھال کر بیٹھیں بھٹی سے اُٹھنے والیاں چنگاریاں پڑ ہی جاتی ہیں اور اچھے بندے کی صُحبت ایسے ہے، جیسا کسی عطر بیچنے والی دکان ہو، اس سے خوشبو لیں یا نہ لیں خوشبوؤں کے بے شمار جھونکے آتے ہیں۔

1 ...بخاری، کتاب الذبائح والصید، باب المسک، صفحہ:1410، حدیث:5534۔

نیک بیٹھک ہی اپنائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! آج سے یہ پکّی نِیّت بنائیے! ہم صِرف وہاں بیٹھا کریں گے، جہاں سے خُوشبوئیں آئیں: ❁ نیکی کی خوشبوئیں ❁تِلاوت کی خوشبوئیں ❁ ذِکْرُ اللہ کی خوشبوئیں ❁ نعت و درود کی خوشبوئیں ❁ عِلْمِ دِین کی خوشبوئیں ❁ دُعا اور مناجات کی خوشبوئیں نصیب ہوں۔ جس بیٹھک میں بدبُو پُھوٹ رہی ہو ❁غیبت و چغلی کی بدبُو ❁ جھوٹ اور دھوکے کی بدبُو ❁ گالی گلوچ اور فحش باتوں کی بدبُو پھیل رہی ہو، ایسے بیٹھک سے ہمیشہ کوسُوں دُور رہیں گے۔

فرشتے شکریہ بولتے ہیں

حضرت وُہَیْب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہمیں یہ بات روایات کے ذریعے پہنچی ہے کہ جب نیک آدمی مرتا ہے تو اس کے اعمال لکھنے والے فرشتے کہتے ہیں:

جَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا خَيْرًا فَرُبَّ مَجْلِسِ صِدْقٍ اَجْلَسْتَنَا وَعَمَلٍ صَالِحٍ اَحْضَرْتَنَا

ترجمہ: اللہ پاک تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے! تُو نے ہمیں کتنی ہی سچ والی مجلسوں میں بٹھایا، کتنے ہی نیک کاموں تک ہمیں لے گیا۔

اور جب بدکار بندہ مرتا ہے تو فِرشتے کہتے ہیں:

لَا جَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا خَيْرًا فَرُبَّ مَجْلِسِ سُوْءٍ اَجْلَسْتَنَا وَعَمَلٍ غَيْرِ صَالِحٍ اَحْضَرْتَنَا وَكَلَامٍ قَبِيْحٍ اَسْمَعْتَنَا فَلَا جَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا خَيْرًا

ترجمہ: اللہ پاک تمہیں کوئی جزائے خیر نہ دے! تُو نے ہمیں کتنی ہی بُری مجلسوں میں بٹھایا، کتنے ہی بُرے اعمال تک ہمیں لے گیا، کتنی ہی بُری باتیں تُو نے ہمیں سُنوائیں، اللہ پاک

تمہیں ہماری جانِب سے جزائے خیر عطا نہ فرمائے۔[1]

اللہ اکبر! کتنی سبق سیکھنے والی روایت ہے۔ فِرشتے جو ہر وقت ہمارے ساتھ رہتے ہیں، ہمارے اعمال لکھتے ہیں، ظاہِر ہے ہم جہاں جہاں جائیں گے، وہ بھی تو ہمارے ساتھ ہی رہیں گے نا۔ ہم اگر بُری مَجْلِس میں بیٹھے ہیں، ہم تو اپنی شامتِ اعمال سے وہاں گئے، اُن فرشتوں کو خوامخواہ تکلیف میں ڈال دیا۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ❁ ہمیشہ اچھی مجلسوں میں بیٹھا کریں ❁ اچھے لوگوں کے پاس بیٹھا کریں ❁ نیک اجتماعات اور نیک محافِل میں شرکت کیا کریں ❁ فضول گوئی کی محفلوں سے ❁ بدعقیدگی کی مجلسوں سے ❁ گُنَاہوں بھری بیٹھکوں سے ہمیشہ بچتے رہا کریں، اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے، آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دِینی اجتماعات کے دِینی و دُنیوی فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں دِینی اجتماعات (مثلاً ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں، شبِ براءت، شبِ معراج، شبِ قدر وغیرہ بڑی راتوں کے اجتماعات میں، اجتماعی مَدَنی مذاکرے وغیرہ) میں شرکت کرتے رہنا چاہیے۔ اس کی بہت ساری بَرَکتیں ہیں۔ دِینی اجتماعات کی وہ بَرَکات جو اَحادیث میں بیان ہوئیں اور موجودہ دَور میں سائنسی تحقیقات (***Scientific Researches***) جو اس تَعَلُّق سے ہوئیں، ان کا خُلاصہ عرض کرتا ہوں؛ سُنیے! اور جھومیے!

اَحادیثِ کریمہ کے مطابِق ❁ مجلسِ ذِکر (یعنی دِینی اجتماعات) میں آنے والوں پر فرشتے اپنے پَر پھیلاتے ہیں ❁ ان پر سکینہ نازِل ہوتا ہے ❁ انہیں رحمت گھیر لیتی ہے۔[2] ❁ ان کے لیے بخشش کی خوشخبری ہے ❁ ان کے گُناہوں کو نیکیوں میں تبدیل (***Replace***) کر

---

1 ... حلیۃ الاولیاء، رقم:298، وھیب بن الورد، جلد:8، صفحہ:160و161، رقم:11716۔

2 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع...الخ، صفحہ:1039، حدیث:2700۔

دیا جاتا ہے۔[1] ❁ مجالسِ ذِکر (یعنی دِینی اجتماعات) کی غنیمت جنّت ہے۔[2] ❁ دِینی اجتماعات کو **حدیثِ پاک** میں جنّت کی کیاریاں فرمایا گیا۔[3] ❁ اللہ پاک مَجْلِسِ ذِکر میں آنے والوں پر فخر فرماتا۔[4] ❁ اور فرشتوں کے سامنے ان کا ذِکرِ خیر فرماتا ہے۔[5]

یہ وہ بَرَکات تھیں جو اَحادیث میں بیان ہوئیں، اس کے عِلاوہ ❁ دِینی اجتماعات کی بَرَکت سے اللہ پاک کا قُرب ملتا ہے ❁ غفلت دُور ہوتی ہے ❁ نیکی اور بھلائی پر ایک دوسرے کی مدد کرنا نصیب ہوتا ہے ❁ دِینی اجتماعات کی بَرَکت سے ایمان مضبوط ہوتا ہے ❁ دونوں جہان کی بھلائیاں ملتی ہیں ❁ مُعاشرے کی اِصلاح ہوتی ہے ❁ آپس میں محبّت، پیار، اِتّفاق، اِتّحاد کی دولت نصیب ہوتی ہے ❁ اس کی بَرَکت سے اَخلاق سنورتے ہیں ❁ کردار میں بہتری آتی ہے ❁ عقل بڑھتی ہے ❁ سوشل لائف یعنی معاشرے میں رہنے اور زندگی گزارنے کا تجربہ (*Experience*) بڑھتا ہے ❁ مختلف سروے رپورٹس کے مطابِق مذہبی لوگ (*Religious People*) (جو جمعہ جماعت اور دیگر دِینی اجتماعات میں شرکت کرتے رہتے ہیں، یہ) غیر مذہبی لوگوں کی نسبت نفسیاتی مسائل (*Psychological Problems*) کا شکار کم ہوتے ہیں ❁ ڈِپریشن جو آج کے دور کا ایک بڑا مسئلہ ہے، ہائی بلڈ پریشر، گردوں کے امراض (*Kidney Diseases*) اور ہارٹ اٹیک وغیرہ کی ایک بڑی وجہ ڈِپریشن ہے، ایک سروے رپورٹ کے مطابِق مذہبی لوگ (جو اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں، یہ) ڈِپریشن سے بہت حد تک محفوظ رہتے ہیں ❁ چونکہ یہ لوگ دوسروں کے دُکھ دَرْد سے واقِف ہوتے

---

1 ... معجمِ کبیر، جلد:3، صفحہ:546، حدیث:5907 خلاصۃً۔
2 ... مسندِ امام احمد، مسند المکثرین، جلد:3، صفحہ:574، حدیث:6811۔
3 ... ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ:804، حدیث:3510 خلاصۃً۔
4 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاء... الخ، باب فضل الاجتماع... الخ، صفحہ:1040، حدیث:2701 ماخوذاً۔
5 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاء... الخ، باب فضل الاجتماع... الخ، صفحہ:1039، حدیث:2700۔

رہتے ہیں، لہٰذا ان میں نیکی، بھلائی، خیر خواہی اور خِدمتِ خلق (Social Welfare) وغیرہ کے جذبات زیادہ پائے جاتے ہیں ❁ اس وقت دُنیا میں ایک بڑا مسئلہ خُود کشی (Suicide) بھی ہے، خُود کشی کے واقعات میں روز بروز اضافہ ہوتا رہتا ہے، اس جُرم (Crime) کی روک تھام کا ایک اَہَم ذریعہ بھی دِینی اجتماعات ہیں، اَصْل میں جو اپنی زندگی سے مایُوس ہو جاتا ہے، جسے لگتا ہے کہ زندگی میں کچھ نہیں رکھا، میرے لیے سب دروازے، ساری راہیں بند ہو چکی ہیں، وہ خُود کشی کا رستہ اختیار کرتا ہے، دِینی اجتماعات کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ❁ ان کی بَرَکت سے سوچ کھلتی ہے ❁ زندگی کی نئی سے نئی راہیں سامنے آتی ہیں ❁ زندگی کو ایک مقصد ملتا ہے اور ❁ اچھے، باکردار لوگوں کے ساتھ ملنے جلنے کی بَرَکت سے دِل کا بوجھ دُور ہوتا ہے ❁ غموں اور پریشانیوں کا مقابلہ کرنے میں مدد ملتی ہے، یُوں وہ شخص جو زِندگی سے مایُوس ہو چکا ہو، اسے زندگی گزارنے کی نئی اُمنگ، جذبہ اور شوق مل جاتا ہے۔

مُنْعَقِد کرتے رہیں گے اجتماعِ ذِکْر و نعت
دُھوم ان کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے
کر لو نیّت سُنّتوں کی تربیت کے واسطے
قافلوں میں ہم سفر کرتے کراتے جائیں گے (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی اور دِینی اجتماعات

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! دِینی اجتماعات کی کیسی کیسی بَرَکتیں ہیں، اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی جو دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے کی

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:419 ملتقطاً۔

سعادت حاصِل کر رہی ہے۔ آج کے دَور میں دِینی اجتماعات کو فروغ دینے اور انہیں ایک مُنَظَّم انداز (Organized Way) سے چلانے میں دعوتِ اسلامی نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ اَلحمدُلِلّٰہ! ❁ دعوتِ اسلامی کے تحت ملک و بیرونِ ملک (Overseas) میں ہزاروں مقامات پر ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں، جن میں لاکھوں لاکھ مسلمان شریک ہو کر برَکتیں لوٹتے ہیں ❁ ہزاروں مقامات پر اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماعات بھی ہوتے ہیں۔ اس کے عِلاوہ ❁ جشنِ وِلادت کے مَوقع پر 12 وِیں شریف کا اجتماع ❁ بڑی گیارہویں شریف ❁ شبِ معراج ❁ شبِ براءَت ❁ شبِ قدر وغیرہ کے اجتماعات بھی ہوتے رہتے ہیں، جن میں ہزاروں نہیں لاکھوں کی تعداد میں اسلامی بھائی شِرکت کرتے اور برَکتیں لوٹتے ہیں۔

دُعائے امیرِ اہلسنت

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ اپریل 2026 کو دعوتِ اسلامی ماہِ اجتماع کے طَور پر منا رہی ہے۔ اَلحمدُلِلّٰہ! ہفتہ وار اِجتماع تو پُورا سال ہی چلتا رہتا ہے، یہ ایک ماہ اس دِینی کام کو مضبوط کرنے، اِس کی طرف زیادہ توَجُّہ بڑھانے، اس پر استقامت پانے اور نئے نئے اسلامی بھائیوں کو اس میں شرکت کروانے کے لیے خاص کیا گیا ہے۔ لہٰذا آپ خُود بھی اس دِینی کام میں بھرپُور شرکت کیجیے اور دوسروں کو بھی ساتھ لانے کی پُوری پُوری اور صحیح معنوں میں کوشش فرمایئے!

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّاؔر قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ...!! اَلحمدُلِلّٰہ! دُنیا جانتی اور مانتی ہے کہ آپ اللہ پاک کے نیک بندے ہیں اور واقعی ہیں، **آپ نے دُعا**

فرمائی: یااللہ پاک! جو ماہِ اپریل 2026 کو بطورِ ماہِ اجتماع منائے، چاہے وہ خُود آئے، دوسروں کولائے، جو گاڑیاں بھر کے، جو قافلے بنا کر، جو اِس میں جس طرح بھی حصّہ لیں، اے اللہ پاک! اِس سے پہلے اُن کو موت نہ دینا جب تک یہ تیرے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جلوہ نہ دیکھ لیں۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! اللہ پاک کے نیک بندے کی دُعا ہے، کیا خبر ہمارے حق میں قبول ہو جائے، کیا خبر اسی نیک کام کی برکت سے بگڑی سنورے، پھُوٹی قسمت جاگ اُٹھے اور ہمیں جلوۂ محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دِیدار نصیب ہو جائے۔

جَلوۂ یار اِدھر بھی کوئی پھیرا تیرا | حسرتیں آٹھ پہر تکتی ہیں رستہ تیرا[1]

ایک شاعِر نے کہا:

دِیدار کے قابِل تو نہیں چشمِ تمنّا
لیکن وہ کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا

اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، ہم خُود بھی استقامت کے ساتھ، وقت کی پابندی کے ساتھ، دوسروں کو دعوت دے کر ساتھ لے کر ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرتے رہیں۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

Islamic Speeches موبائل اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 23۔

موبائل اپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: اسلامک سپیچز(**Islamic Speeches**) ❀ جس میں دعوتِ اسلامی کے ❀ ہفتہ وار ❀ جمعہ ❀ اور مختلف ایونٹ کے نئے، پرانے بیانات ہیں ❀ یہ نہ صرف اُردو زبان بلکہ ❀ انگلش ❀ سندھی ❀ پشتو ❀ بنگالی زبانوں میں بھی موجود ہیں ❀ سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ صرف بیانات نہیں بلکہ سینکڑوں موضوعات کا مواد بھی ہے، کم وقت ڈھیر سارا مطالعہ کر سکتے ہیں، کسی عنوان پر مستند مواد جمع کر سکتے ہیں ❀ اس میں مَخْصُوص بیانات کو آڈیو میں بھی سن سکتے ہیں، آج ہی اس اپلی کیشن کو اپنے موبائل میں ڈاؤن لوڈ کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: آستین چڑھا کر نماز شروع کی تو دوبارہ پڑھنی واجب ہے۔

وضاحت: عموماً دیکھا گیا ہے کہ جماعت کھڑی ہوتی ہے اور بعض لوگ وضو کر کے جلدی جلدی مسجد میں آتے ہیں اور ان کی آستینیں چڑھی ہوتی ہیں، بعض تو نماز شروع کرنے سے پہلے سیدھی کر لیتے ہیں، یہ اچھا ہے، البتہ بعض بغیر سیدھی کیے ہی نماز شروع کر لیتے ہیں اور بعض نماز کے دوران ہی آستینیں سیدھی کر رہے ہوتے ہیں، ایسا کرنا درست نہیں، اگر کسی کی نماز شروع کرتے وقت آستینیں آدھی کلائی سے اوپر چڑھی ہوئی تھیں اور ایسے ہی نماز شروع کر لی تو وہ نماز کراہتِ تحریمہ کے ساتھ شروع

ہوئی اور اس کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے، اگرچہ نماز کے دوران نمازی نے آستین درست کر بھی لی تب بھی اس کی نماز مکروہِ تحریمی ہوگی اور اس کو دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

تمام پریشانیوں میں اللہ کافی ہوگا (وظیفہ)

حَسْبِیَ اللہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

روایت میں ہے: جس نے صبح اور شام 7 بار یہ کلمات پڑھ لیے، اللہ پاک اس کی تمام پریشانیوں میں مدد فرمائے گا۔[2] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... دار الافتاء اہلسنت، فتویٰ نمبر: OKR-0231۔

2 ... ابوداؤد، کتاب الادب، باب مایقول اذا اصبح، صفحہ: 794، حدیث: 5081۔